Fairfax County PUBLIC SCHOOLS
ENGAGE • INSPIRE • THRIVE

دوہری خصوصیات کے حامل (2e) طلباء کے بارے میں 7 عام غلط فہمیاں

دوہری خصوصیات کے حامل (2e) طلباء کے حوالے سے عام طور پر ہونے والی غلط فہمیاں درج ذیل بیان کی گئی ہیں۔ اس قسم کی "وہمی باتوں" کے بارے میں آگاہی اور مسلسل بات چیت دوہری خصوصیات کے حامل (2e) طلباء کی تعلیمی کارکردگی اور سماجی و جذباتی فلاح و بہبود میں مدد کرے گی۔

غلط فہمی نمبر 1: طالب علم خداداد صلاحیتوں اور معذوری کا حامل نہیں ہو سکتا۔

دوہری خصوصیات کے حامل (2e) طلباء اعلیٰ علمی صلاحیتوں کے حامل ہوتے ہیں اور تعلیمی مشکلات یا معذوریوں کا سامنا کرتے ہیں۔ ان طلباء کی ضروریات سمجھنا مشکل ہو سکتا ہے کیونکہ مظبوطیوں کی وجہ سے معذوریاں اور معذوریوں کی وجہ سے مضبوطیاں چھپ سکتی ہیں یا وہ ایک دوسرے پر پردہ ڈال سکتی ہیں۔ یہ انتہائی اہم ہے کہ مشکل شعبوں میں مدد فراہم کرنے کے دوران طالب علم کی مظبوطیوں کو ذہن میں رکھتے ہوئے ہدایات فراہم کی جائیں۔

غلط فہمی نمبر 2: طالب علم اعلیٰ تعلیمی پروگراموں میں خصوصی تعلیمی خدمات حاصل نہیں کر سکتا۔

دوہری خصوصیات کے حامل ایسے (2e) طلباء جنہیں سہولیات اور/ یا خصوصی ہدایات اور خدمات درکار ہوتی ہیں انہیں اعلیٰ معیار کے مناسب نصاب کے حصول سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ انفرادی تعلیمی پروگرام (IEPs) اور 504 پلان مختلف جگہوں پر فراہم کیا جا سکتا ہے، اس میں اعلیٰ تعلیمی کلاسیں شامل ہیں۔ سیکنڈری لیول پر، طالب علم اور اس کے والدین یا سرپرستوں کے پاس ایسا کوئی بھی کورس منتخب کرنے کا حق ہوتا ہے جس کے لیئے طالب علم کی طرف سے لازمی شرط (شرائط) مکمل کر دی گئی ہوں۔

غلط فہمی نمبر 3: اچھے گریڈ حاصل کرنے والا طالب علم خصوصی تعلیمی خدمات کا اہل نہیں ہوتا۔

اہلیت کا تعین کرتے وقت ٹیم کی طرف سے بچے کی مکمل کارکردگی کا جائزہ لیا جاتا ہے اور کارکردگی یا اہلیت کے حوالے سے گریڈ ہی واحد اشارے نہیں ہوتے۔ معذور افراد کے تعلیمی ایکٹ (IDEA) کے مطابق، اسکولوں کے لیئے لازمی ہے کہ ایسے کسی بھی طالب علم کی جانچ کریں جو " بچے کے بارے میں عملی، افزائشی اور تعلیمی معلومات حاصل کرنے کے لیئے، تشخیصات کے مختلف ذریعوں اور حکمت عملیوں کا استعمال کرتے ہوئے، جس میں والدین کی طرف سے فراہم کردہ معلومات بھی شامل ہیں، کسی بھی طرح کی معذوری کا حامل نظر آتا ہے۔ اسکول، اس بات کا تعین کرنے کے لیئے کہ " آیا یہ بچہ کسی معذوری کا حامل ہے یا اس بچے کے لیئے مناسب تعلیمی پروگرام کا تعین کرنے کے حوالے سے کوئی بھی ایسی ایک پیمائش یا جانچ کو، واحد معیار کے طور پر استعمال" نہیں کر سکتے۔

غلط فہمی نمبر 4: صرف اس لیئے کہ وہ خدادا صلاحیتوں کے مالک ہیں، دوہری خصوصیات کے حامل (2e) طلباء کو کم کام یا اضافی مدد فراہم کرنا مناسب نہیں۔

غیرجانبداری کا مطلب یہ نہیں کہ تمام طلباء ایک جیسی خدمات حاصل کریں بلکہ تمام طلباء وہ سب حاصل کریں جن کی انہیں ضرورت ہے۔ معذوری کے حامل طلباء جن میں خداداد صلاحیتوں کے حامل طلباء بھی شامل ہیں، اپنے IEP یا 504 پلان میں بیان کردہ سہولیات اور/ یا خصوصی ہدایات اور خدمات حاصل کرنے کے حقدار ہوتے ہیں۔ یہ دستاویزات "توازن کا ماحول" قائم کرنے اور طلباء کو معذوری کے با وجود با اختیار طریقے سے سیکھنے اور سمجھنے کے لیئے تحریر کی جاتی ہیں۔

غلط فہمی نمبر 5: اعلیٰ تعلیمی مواقعوں تک رسائی حاصل کرنے سے پہلے طالب کی کمزوریوں کو ٹھیک کرنا ضروری ہے۔

اعلیٰ سطح کے نصاب اور ہدایات میں شامل ہونے سے پہلے طالب علم کے لیئے بنیادی صلاحیتوں میں مہارت حاصل کرنا ضروری نہیں۔ کمزوریوں کو ٹھیک کرنے کے لیئے دلچسپ اور جذباتی طور پر مناسب سرگرمیوں کا انتخاب، عام طور سے نا کامی کا سبب بنتا ہے اور اس کے نتیجے میں طالب علم بیزاری اور بے دلی کا شکار ہو سکتا ہے۔ جبکہ، سہولیات اور مدد سے بھرپور اعلیٰ نصاب کا استعمال کرتے ہوئے مضبوطیوں پر منبی نقطہ نظر بہتر نتیجہ فراہم کر سکتا ہے۔

غلط فہمی نمبر 6: دوہری خصوصیات کے حامل (2e) طلباء ایک ہی سطح اور رفتار کے ساتھ علمی اور جذباتی طور پر نشونما پاتے ہیں۔

دوہری خصوصیات کے حامل (2e) طلباء انتہائی عقلمند ہوتے ہیں؛ البتہ وہ سماجی و جذباتی طور پر ناتجربہ کار ہو سکتے ہیں۔ اس طرح کی غیرمعمولی نشونما کو بہتر طور سے حل کرنے کے لیئے، واضح ہدایات اور سہولیات کے ذریعے ضروری شعبوں میں مدد فراہم کرتے ہوئے، طالب علم کی مضبوطیوں کو مزید بڑھانے پر توجہ دینی چاہیئے۔ سماجی صلاحیتیں، انتہائی حساس طبیعت اور انتظامی کام کاج کی مہارتیں آگاہی، شفقت، وقت اور تدبیری ہدایات اور اصلاحات سے بہتر کی جا سکتی ہیں۔

غلط فہمی نمبر 7: خداداد صلاحیتوں کے مالک طلباء آزاد خیال ہوتے ہیں اور کامیابی آسانی سے ان کے قدم چومتی ہے۔

دوہری خصوصیات کے حامل (2e) طلباء اعلیٰ صلاحیتوں کے مالک ہوتے ہیں؛ البتہ، وہ تعلیمی معذوریوں، انتظامی کام کاج کی مہارتوں میں مشکلات کا سامنا کرنے، نا کافی تعلیمی مدد اور/ یا سماجی و جذباتی مشکلات کی وجہ سے مشکل تعلیمی کام کرنے سے گریز یا نا رضامندی دکھاتے نظر آ سکتے ہیں۔ وقت کے ساتھ ساتھ ایسے طلباء، احساس کمتری کا شکار ہو سکتے ہیں اور تعلیمی مشکلات کا سامنا کرنے سے گھبرا سکتے ہیں۔ ایسے طلباء جو اپنے اساتذہ کی طرف سے ضروری مدد اور اعتماد حاصل کرتے ہیں وہ تعلیمی خطرات کا سامنا کرنے، مشکلات سے لڑنے اور کامیابی حاصل کرنے کے لیئے اپنی ممکنہ صلاحیتوں کا استعمال کرنے کے لیئے زیادہ تیار ہوتے ہیں۔

حوالاجات

Baum, Susan, Marcy Dann, Cynthia Novak and Lesli Preuss. "The Mythology of Learning: Understanding Common Myths about 2e Learners." 2e: Twice Exceptional Newsletter 2010 Print.

Fairfax County Public Schools. (n.d.). Retrieved June 27, 2019, from https://www.fcps.edu/academics/academic-overview/special-education-instruction/special-education-procedural-support/Section-504-information

Guide to the Individualized Education Program. (,2007March 23). Retrieved June 27, 2019, from https://www2.ed.gov/parents/needs/speced/iepguide/index.html

IDEA Statute and Regulations. (n.d.). Retrieved June 27, 2018, from https://sites.ed.gov/idea/statuteregulations/

Morin, Amanda. " 7Myths About Twice-Exceptional (2E) Students." Understood | For Learning and Attention Issues. Understood: For Learning & Attention Issues, 2018. Web. 27Jun 201